بیان القرآن اور تفہیم القرآن

کے

اردو تراجم قرآن کا تقابلی جائزہ

تحریر: ڈاکٹر غزل کاشمیری

قرآن پاک کے اکثر اردو تراجم میں معنوی یگانگت کا ہونا ایک فطری امر ہے۔لیکن اگر دو تراجم میں لفظی اتحاد ہو اور وہ بھی ان گنت آیات کے تراجم، تو یہ ایک عجیب مظہر ثابت ہو گا۔ یہ عجیب مظہر مولانا اشرف علی تھانویؒ کی تفسیر ''بیان القرآن'' اور مولانا ابو الاعلیٰ مودودیؒ کی تفسیر ''تفہیم القرآن'' کے اردو تراجم میں پایا جاتا ہے۔ دونوں بزرگوں کے اردو تراجم تفسیروں سے علیحدہ بھی طبع ہو چکے ہیں۔

اگر تراجم میں لفظی مماثلت دو چار مقامات تک محدود ہو تو ہم یہ عذر کر سکتے ہیں کہ یہ ایک علمی آمد اور آفاقی حقیقت ہے۔جو دو جینیئس حضرات کے نظریہ اور کلام میں مُلھم ہو جاتی ہے۔لیکن اگر یہ یک رنگی لا تعداد مقامات پر ملے تو لازماً یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ متاخر جینیئس نے مقدم سے شعوری استفادہ کیا ہے یہ اور بات ہے کہ وہ مقدم کو اپنا ماخذ تسلیم نہ کرے۔

آیئے ان مقامات کا مطالعہ کرتے ہیں جن کے مطابق بیان القرآن اور ''تفہیم القرآن'' میں قرآن پاک کی آیات کے اسماء و افعال کے تراجم میں لفظی مماثلت پائی جاتی ہے۔یہاں یہ حقیقت پھر مدنظر رہے کہ ہم نے وہی مثالیں پیش کی ہیں جن میں مشابہت لفظی ہے۔مثلاً درج ذیل مثال سے ہم نے اعراض کیا ہے۔سورۃ القصص کی آیت ۵۹:

وَ مَا کَانَ رَبُّکَ مُھْلِکَ الْقُرٰی حَتّٰی یَبْعَثَ فِیْٓ اُمِّھَا رَسُوْلًا . . . .

مولانا تھانوی اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں: '' اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک ان کے صدر مقام میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج لے۔'' مولانا مودودی اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں: '' اور تیرا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا جب تک کہ اس کے مرکز میں ایک رسول نہ بھیج دیتا'' یہاں ام کے ترجمہ صدر مقام یا مرکز میں معنوی موافقت تو ہے، لیکن لفظی لحاظ سے اختلاف و تفاوت ہے۔ہم نے ایسی مثالوں سے صرف

نظر کیا ہے۔ اب ہم ترتیب وار وہ آیات پیش کرتے ہیں جن کے اسماء و افعال میں دونوں بزرگوں کے تراجم میں مشابہت پائی جاتی ہے۔

سورۃ البقرۃ

مولانا اشرف علی تھانوی	مولانا ابو الاعلیٰ مودودیؒ
آیت ۲۰: لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ.	
ان کے گوش وچشم سلب کر لیتے۔	ان کی سماعت اور بصارت بالکل ہی سلب کر لیتا۔
آیت ۲۲: فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا.	
اب تو مت ٹھہراو اللہ پاک کے مقابل۔	تو دوسروں کو اللہ کے مدمقابل نہ ٹھہراؤ۔
آیت ۳۵: وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا.	
پھر کھاؤ دونوں اس میں سے بافراغت جس جگہ سے چاہو۔	اور یہاں بفراغت جو چاہو کھاؤ۔
آیت ۴۴: وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ.	
حالانکہ تم تلاوت کرتے رہتے ہو کتاب کی	حالانکہ تم تلاوت کرتے ہو کتاب کی۔
آیت ۶۰: وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ.	
اور جب موسیٰ نے پانی کی دعا مانگی اپنی قوم کے واسطے۔	یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی کی دعا کی۔
آیت ۶۱: وَكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ.	
اور دائرہ سے نکل نکل جاتے۔	کہ وہ حدود شرع سے نکل نکل جاتے تھے
آیت ۶۴: لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ.	
تو ضرور تم تباہ ہو جاتے۔	ورنہ تم کب کے تباہ ہو چکے ہوتے۔
آیت ۸۸: وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ.	
اور کہتے ہیں ہمارے قلوب محفوظ ہیں۔	وہ کہتے ہیں ہمارے دل محفوظ ہیں۔
آیت ۹۷: قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ.	

آپ یہ کہیے جو شخص جبریل سے عداوت رکھے۔

ان سے کہو جو کوئی جبریل سے عداوت رکھتا ہے۔

آیت۱۱۵: فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْافَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ.

تو تم لوگ جس طرف بھی منہ کرو ادھر اللہ تعالیٰ کا رخ ہے۔

جس طرف بھی تم رخ کرو گے اسی طرف اللہ کا رخ ہے۔

۱۱۷: بَدِیْعُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ.

موجد ہیں آسمانوں اور زمین کے۔

وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔

آیت۱۲۰: قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى .

آپ کہ دیجیے کہ حقیقت میں ہدایت کا وہی راستہ ہے جس کو خدا نے بتایا ہے۔

صاف کہ دو کہ راستہ بس وہی ہے۔ جو اللہ نے بتایا ہے۔

آیت۱۲۷: وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ.

اور جب اٹھارہے تھے ابراہیم دیواریں اور اسمٰعیل بھی۔

اور یاد کرو ابراہیم واسمٰعیل جب اس گھر کی دیواریں اٹھا رہے تھے۔

آیت۱۴۵: اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

تو یقیناً آپ ظالموں میں شمار ہونے لگیں۔

تو یقیناً تمہارا شمار ظالموں میں ہوگا۔

آیت۲۱۳: كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً.

سب آدمی ایک ہی طریق کے تھے۔

ابتداء میں سب لوگ ایک ہی طریقے پر تھے۔

آیت۲۴۹: فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ.

سو جو شخص اس سے پانی پیئے گا وہ تو میرے ساتھیوں میں نہیں۔

جو اس کا پانی پیئے گا وہ میرا ساتھی نہیں۔

آیت۲۵۵: اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ.

زندہ ہے سنبھالنے والا ہے۔

وہ زندہ جاوید ہستی جو کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔

آیت۲۶۱: وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ.

اور یہ افزونی خدا تعالیٰ جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔

اللہ جس کے عمل کو چاہتا ہے افزونی عطا فرماتا ہے۔

سورۃ آل عمران۔

آیت ٢٦: بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی   بھلائی تیرے اختیار میں ہے بے شک
بلاشبہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔   تو ہر چیز پر قادر ہے۔

آیت ١٥٦: یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا.

اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح   اے لوگو جو ایمان لائے ہو کافروں کی سی
مت ہوجانا۔(یعنی ان لوگوں کی سی بات   بات نہ کرو۔
مت کرنا) جو حقیقت میں کافر ہیں۔

نوٹ: مولانا اشرف علی تھانویؒ نے جو وضاحت بریکٹ کے اندر دی ہے۔مولانا مودودیؒ اسی کو اصل ترجمہ میں لے آئے ہیں۔

سورۃالنساء

آیت ٤٦: وَ یَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَیْنَا.

اور یہ کلمات کہتے ہیں سمعنا و عصینا   کہتے ہیں سمعنا و عصینا۔

آیت ١٠٤: اِبْتِغَاءِ الْقَوْمِ.

مخالف قوم کے تعاقب کرنے میں۔   اس گروہ کے تعاقب میں.

سورۃ الاعراف

آیت ٩٢: كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا.

حالت یہ ہوئی جیسے ان گھروں میں کبھی   گویا کبھی ان گھروں میں بسے ہی نہ تھے۔
بسے ہی نہ تھے۔

آیت ١٢٦: رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا.

اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا   اے رب ہم پر صبر کا فیضان کر.
فیضان کر۔

آیت ١٥٧: وَعَزَّرُوْهُ.

اور ان کی حمایت کرتے ہیں۔   اور اس کی حمایت کریں.

آیت ۱۹۰: فَلَمَّآ اٰتٰھُمَا صَالِحاً.

سو جب اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو صحیح و سالم اولاد دے دی۔

مگر جب انسان کو ایک صحیح و سالم بچہ دے دیا۔

سورۃ الانفال

آیت ۸: لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَ یُبْطِلَ الْبَاطِلَ.

تا کہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے۔

تا کہ حق حق ہو کر رہے اور باطل باطل ہو کر رہ جائے۔

آیت ۳۰: وَاِذْ یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْکَ.

جب کہ کافر لوگ آپ کی نسبت تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں۔

وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے جب کہ منکرین حق تیرے خلاف تدبیریں سوچ رہے تھے کہ تجھے قید کر دیں۔

سورۃ التوبۃ

آیت ۱۱۸: وَعَلَی الثَّلٰثَۃِ الَّذِیْنَ خُلِّفُوْا.

اور ان تین اشخاص کے حال پر بھی جن کا فیصلہ ملتوی چھوڑ دیا گیا تھا۔

اور ان تینوں کو بھی اس نے معاف کیا جن کے معاملہ کو ملتوی کر دیا گیا تھا۔

سورۃ یوسف

آیت ۸: اِنَّ اَبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ.

ہمارے ابا جان بالکل ہی بہک گئے ہیں۔

سچی بات یہ ہے کہ ہمارے ابا جان بالکل ہی بہک گئے ہیں

آیت ۶۰: فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِہٖ فَلَا کَیْلَ لَکُمْ عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنَ.

اور اگر اس کو تم میرے پاس نہ لائے تو نہ میرے پاس تمہارے نام کا غلہ ہو گا اور نہ تم میرے پاس آنا۔

اگر تم اسے نہ لاؤ گے تو میرے پاس تمہارے لئے کوئی غلہ نہیں بلکہ تم میرے قریب بھی نہ پھٹکنا۔

سورۃ الکھف

آیت ۱۴: قُلْنَا اِذاً شَطَطًا

ہم نے یقیناً بڑی ہی بے جا بات کہی.	اگر ہم ایسا کریں تو بالکل بے جا بات کریں گے۔

سورۃ الانبیاء

آیت ۸۷: اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِینَ

میں بے شک قصور واروں میں ہوں۔	بیشک میں نے قصور کیا۔

سورۃ الفرقان

آیت ۲۱: اَلَّذِینَ لَایَرْجُونَ لِقَاءَ نَا

جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے سے اندیشہ نہیں کرتے۔	جو لوگ ہمارے حضور پیش ہونے کا اندیشہ نہیں رکھتے۔

سورۃ الشعراء

آیت ۱۲۸: اَتَبْنُوْنَ بِکُلِّ رِیْعٍ آیَۃً تَعْبَثُوْنَ.

کیا تم ہر اونچے مقام پر ایک یادگار بناتے ہو جس کو محض فضول بناتے ہو۔	یہ تمہارا کیا حال ہے کہ ہر اونچے مقام پر لا حاصل ایک یادگار عمارت بنا ڈالتے ہو۔

سورۃ القصص

آیت ۳: نَتْلُوْا عَلَیْکَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰی وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ.

ہم آپ کو موسیٰ اور فرعون کا کچھ حصہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں۔	ہم موسیٰ اور فرعون کا کچھ حال ٹھیک ٹھیک تمہیں سناتے ہیں۔

سورۃ عنکبوت

آیت ۱۷: لَا یَمْلِکُوْنَ لَکُمْ رِزْقًا

تم کو کچھ بھی رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔	وہ تمہیں کوئی رزق بھی دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔

سورۃ الروم

آیت۴: لِلّٰہِ الْاَمْرُ

اللہ ہی کا اختیار ہے۔	اللہ ہی کا اختیار ہے۔

سورۃ لقمان

آیت۱۴: حَمَلَتْہُ اُمُّہٗ وَھْنًا عَلٰی وَھْنٍ

اس کی ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کر اس کو پیٹ میں رکھا۔	اس کی ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کر اسے اپنے پیٹ میں رکھا۔

سورۃ الاحزاب

آیت۱۰: وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ

کلیجے منہ کو آنے لگے تھے۔	کلیجے منہ کو آ گئے۔

آیت۳۲: الَّذِیْ فِیْ قَلْبِہٖ مَرَضٌ

جس کے دل میں خرابی ہے۔	دل کی خرابی کا مبتلا شخص۔

آیت۴۲: وَسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا.

اور صبح شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔	اور صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

آیت۵۱: ذٰلِکَ اَدْنٰی اَنْ تَقَرَّ اَعْیُنُھُنَّ

اس میں زیادہ توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی۔	اس طرح زیادہ توقع ہے کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی۔

سورۃ الفاطر

آیت۳۹: فَعَلَیْہِ کُفْرُہٗ

اس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا۔	اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے۔

سورۃ یاسین

آیت۴۱: وَاٰیَۃٌ لَّھُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَھُمْ فِی الْفُلْکِ الْمَشْحُوْنِ۔

اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

ان کے لیے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کر دیا۔

سورۃ الصفت

آیت۱۵: وَقَالُوْا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ۔

اور کہتے ہیں یہ تو صریح جادو ہے۔

اور کہتے ہیں یہ تو صریح جادو ہے۔

آیت۶۱: لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُوْنَ۔

ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔

ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔

آیت۸۳: وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرَاهِيْمَ۔

اور نوح کے طریقے والوں میں سے ابراہیم بھی تھے۔

اور نوح ہی کے طریقے پر چلنے والا ابراہیم تھا۔

آیت۱۶۱-۱۶۲: فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ○ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِيْنَ ○

سو تم اور تمہارے سارے معبود خدا سے کسی کو نہیں پھیر سکتے۔

پس تم اور تمہارے یہ معبود اللہ سے کسی کو پھیر نہیں سکتے۔

سورۃ ص

آیت۱: صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ۔

ص قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے۔

صٓ قسم ہے نصیحت بھرے قرآن کی۔

آیت۲۲: وَلَا تُشْطِطْ

اور بے انصافی نہ کیجیے۔

بے انصافی نہ کیجیے۔

آیت۷۵: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ

اس کو سجدہ کرنے سے تجھ کو کون چیز مانع ہوئی۔

تجھے کیا چیز اس کو سجدہ کرنے سے مانع ہوئی۔

سورۃ الزمر

آیت ۳۶: فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ

اس کا کوئی هادی نہیں	اس کے لیے پھر کوئی هادی نہیں

سورۃ المومن

آیت۵: وَ هَمَّتۡ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُوۡلِهِمۡ لِيَاۡخُذُوۡهُ

اور ہرامت نے اپنے پیغمبر کے گرفتار کرنے کا ارادہ کیا۔	ہر قوم رسول پر جھپٹی تا کہ اسے گرفتار کرے۔

آیت۲۶: اِنِّيۡۤ اَخَافُ اَنۡ يُّبَدِّلَ دِيۡنَكُمۡ

مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ تمہار دین بدل ڈالے۔	مجھے اندیشہ ہے کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے گا۔

آیت۷۶: فَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ۔

سومتکبرین کا وہ برا ٹھکانا ہے۔	بہت ہی برا ٹھکانہ ہے متکبرین کا۔

سورۃ حم السجدۃ

آیت۳۵: وَمَا يُلَقّٰهَاۤ

نصیب نہیں ہوتی ہے۔	یہ صفت نصیب نہیں ہوتی۔

آیت۴۴: فِيۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرٌ

ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے۔	ان کے لیے یہ کانوں کی ڈاٹ ہے۔

آیت۵۱: فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ

تو خوب لمبی چوڑی دعائیں کرتا ہے۔	تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

سورۃ الشوریٰ

آیت۱۶: حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ

ان لوگوں کی حجت ان کے رب کے نزدیک باطل ہے۔	ان کی حجت بازی ان کے رب کے نزدیک باطل ہے۔

آیت۳۳: فَيَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهۡرِهٖ

تو وہ سمندر کی سطح پر کھڑے کھڑے رہ   تو یہ سمندر کی پیٹھ پر کھڑے کے کھڑے رہ
جائیں۔   جائیں۔

آیت ۴۵: خَاشِعِیْنَ مِنَ الذُّلِّ

مارے ذلت کے جھکے ہوئے ہوں گے۔   تو ذلت کے مارے جھکے جا رہے ہوں گے

آیت ۴۵: الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَھُمْ وَاَھْلِیْھِمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

جو اپنی جانوں سے اور اپنے متعلقین سے   جنہوں نے آج قیامت کے دن اپنے
قیامت کے روز خسارے میں پڑے۔   آپ کو اور اپنے متعلقین کو خسارے میں
ڈال دیا۔

سورۃالزخرف

آیت ۳: اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۔

کہ ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا   کہ ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن بنایا
ہے تاکہ تم سمجھ لو۔   تاکہ تم لوگ اسے سمجھو۔

آیت ۱۰: لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ۔

تاکہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو۔   تاکہ تم اپنی منزل مقصود کی راہ پا سکو۔

آیت ۲۳: اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓی اُمَّةٍ

ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریقہ پر   ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر
پایا۔   پایا ہے۔

آیت ۳۶: نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا

ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں۔   ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں۔

سورۃ الجاثیہ

آیت ۸: ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا

پھر بھی وہ تکبر کرتا ہوا اس طرح اڑا رہتا   پھر پورے استکبار کے ساتھ اپنے کفر پر
ہے جیسے ان کو سنا ہی نہیں۔   اسی طرح اڑا رہتا ہے گویا اس نے ان کو
سنا ہی نہیں۔

آیت ۱۱: هٰذَا هُدًى

یہ قرآن سرتاسر ہدایت ہے۔   یہ قرآن سراسر ہدایت ہے۔

سورۃ الاحقاف

آیت۱۵: حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ كُرۡهًا وَّ وَضَعَتۡهُ كُرۡهًا

اس کی ماں نے اس کو بڑی مشقت کے ساتھ پیٹ میں رکھا اور بڑی مشقت کے ساتھ اس کو جنا۔

اس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور مشقت اٹھا کر ہی اس کو جنا۔

سورۃ الفتح

آیت۱: اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا

بیشک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی۔

اے نبی ہم نے تم کو کھلی فتح عطا کر دی۔

آیت۶: الظَّآنِّيۡنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوۡءِ...وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا۔

جو اللہ کے ساتھ بڑے بڑے گمان رکھتے ہیں اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

جو اللہ کے متعلق برے گمان رکھتے ہیں... جو بہت برا ٹھکانا ہے۔

سورۃ ق

آیت۷: وَاَلۡقَيۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ

اور اس میں پہاڑوں کو جما دیا۔

اور ہم نے اس میں پہاڑ جما دیئے۔

آیت۳۶: فَنَقَّبُوۡا فِى الۡبِلَادِ

اور تمام شہروں کو چھانتے پھرتے تھے۔

اور دنیا کے ملکوں کو انہوں نے چھان مارا۔

سورۃ الذاریات

آیت۳۱: فَمَا خَطۡبُكُمۡ اَيُّهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ

ابراہیم کہنے لگے۔اچھا تو تم کو بڑی مہم کیا درپیش ہے۔

ابراہیم نے کہا۔اے فرستادگان الٰہی کیا مہم آپ کو درپیش ہے۔

سورۃ الطور

آیت۳۳: اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ تَقَوَّلَهٗ

ہاں کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اس خود گھڑ لیا ہے۔

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے یہ قرآن خود گھڑ لیا ہے۔

سورة النجم

آیت۵۸: لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ

کوئی غیر اللہ اس کا ہٹانے والا نہیں۔

اس کے سوا کوئی اس کو ہٹانے والا نہیں۔

سورة القمر

آیت۶: یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَیْءٍ نُّكُرٍ۔

جس روز ایک بلانے والا فرشتہ ایک ناگوار چیز کی طرف بلاوے گا۔

جس روز پکارنے والا ایک سخت ناگوار چیز کی طرف پکارے گا۔

سورة الرحمن

آیت۳۳: لَاتَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ۔

بدون زور کے نہیں نکل سکتے۔

نہیں بھاگ سکتے اس کیلئے بڑا زور چاہیے

آیت۷۰: فِیْهِنَّ خَیْرَاتٌ حِسَانٌ

ان میں خوب سیرت و خوبصورت عورتیں ہوں گی۔

ان نعمتوں کے درمیان خوب سیرت اور خوبصورت بیویاں۔

سورة الواقعة

آیت۳۵: اِنَّا اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً۔

ہم نے ان عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے۔

ان کی بیویاں کو ہم خاص طور پر نئے سرے سے پیدا کریں گے۔

سورة الحدید

آیت۹: هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

وہ ایسا ہے کہ اپنے بندہ پر صاف صاف بھیجتا ہے تا کہ تم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لاوے اور بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے حال پر بڑا شفیق ومہربان ہے۔

وہ اللہ ہی تو ہے جو اپنے بندے پر صاف صاف آیتیں نازل کر رہا ہے تا کہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آئے اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ تم پر نہایت شفیق اور مہربان ہے۔

آیت ۲۷: وَرَهْبَانِيَّةَ نِ ابْتَدَعُوْهَا

اور انہوں نے رہبانیت کو خود ایجاد کیا۔

اور رہبانیت انہوں نے خود ایجاد کر لی۔

سورة المجادله

آیت۱۹: اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ

ان پر شیطان نے پورا تسلط کر لیا ہے۔

شیطان ان پر مسلط ہو چکا ہے۔

آیت۲۲: أُولٰئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْإِيْمَانَ

ان لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان ثبت کر دیا ہے۔

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے۔

سورة الحشر

آیت۳: وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ۔

اور ان کے لیے آخرت میں دوزخ کا عذاب ہے۔

اور آخرت میں تو ان کے لیے دوزخ کا عذاب ہے۔

سورة الممتحنه

نوٹ: سورۃ الممتحنہ کی آیت۴ اور ۶ میں دونوں جگہ اسوۃ حسنہ کا کلمہ آیا ہے۔ آیت۴: قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْ إِبْرَاهِيْمَ کا ترجمہ تھانوی صاحبؒ کرتے ہیں: ''تمہارے لیے ابراہیمؑ میں ایک عمدہ نمونہ ہے''۔ مودودی صاحب فرماتے ہیں: ''تم لوگوں کے لیے ابراہیمؑ میں ایک اچھا نمونہ ہے''۔

آیت۶: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

مولانا تھانویؒ اس کا ترجمہ کرتے ہیں: ''بیشک ان لوگوں میں تمہارے لیے یعنی ایسے شخص کے لیے عمدہ نمونہ ہے''۔ مولانا مودودیؒ ترجمہ یہ کرتے ہیں: انہی لوگوں کے طرز عمل میں تمہارے لیے اور ہر شخص کے لیے اچھا نمونہ ہے''۔ عمدہ نمونہ اور اچھا نمونہ دونوں ترجمے مولانا تھانویؒ نے کیے ہیں۔ مولانا مودودیؒ نے بھی یہی

ترجمے اپنائے ہیں لیکن ان کو آگے پیچھے کر دیا ہے۔

آیت ۱۱: فَعَاقَبْتُمْ

پھر تمہاری نوبت آوے۔

اور پھر تمہارے نوبت آئے۔

سورة الصف

آیت ۷: وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ۔

اور اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔

سورة الجمعه

آیت ۸: ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰی عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ

پھر تم پوشیدہ اور ظاہر جاننے والے کے پاس لئے جاؤ گے۔

پھر تم اس کے سامنے پیش کئے جاو گے جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔

سورة المنافقون

آیت ۷: حَتّٰی یَنْفَضُّوْا

یہاں تک کہ یہ آپ ہی منتشر ہو جاویں گے۔

تاکہ یہ منتشر ہو جائیں۔

سورة الطلاق

آیت ۸: وَکَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّھَا وَرُسُلِهٖ

اور بہت سی بستیاں تھیں جنہوں نے اپنے رب کے حکم سے اور اس کے رسول سے سرتابی کی۔

کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرتابی کی۔

سورة التحریم

آیت ۶: وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ۔

اور جو کچھ ان کو حکم دیاجاتا ہے اس کو بجالاتے ہیں۔

اور جو بھی حکم انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔

سورة الملك

آیت۳: فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ۔

سوتو پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لے کہ تجھ کو کوئی خلل نظر آتا ہے۔

پھر پلٹ کر دیکھو کہیں تمہیں کوئی خلل نظر آتا ہے۔

آیت۵: وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ۔

اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو چراغوں سے آراستہ کر رکھا ہے اور ہم نے ان کو شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بھی بنایا ہے۔

ہم نے تمہارے قریب کے آسمان کو عظیم الشان چراغوں سے آراستہ کیا انہیں شیاطین کو مار بھگانے کا ذریعہ بنایا۔

آیت۲۲: اَمَّنْ يَّمْشِىْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

یا وہ شخص جو سیدھا ایک ہموار سڑک پر جا رہا ہو۔

یاوہ جو سر اٹھائے سیدھا ایک ہموار سڑک پر چل رہا ہو۔

مولانا مودودیؒ کے ترجمے میں "سر اٹھائے سیدھا" کے الفاظ مناسب نہیں ہیں۔

آیت۳۰: فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ۔

سو وہ کون ہے جو تمہارے پاس سوت کا پانی لے آئے۔

تو کون ہے جو اس پانی کی بہتی ہوئی سوتیں تمہیں نکال کر لا دے گا۔

سورة القلم

آیت۳: وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ۔

اور بے شک آپ کے لیے ایسا اجر ہے جو ختم ہونے والا نہیں ہے۔

اور یقیناً تمہارے لیے ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ختم ہونے والا نہیں۔

آیت۱۰: وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ۔

آپؐ کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہو بے وقعت ہو۔

ہرگز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والا بے وقعت آدمی ہے۔

آیت۳۲: اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ۔

ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں

ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں

آیت۴۳: تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سَالِمُوْنَ۔

ان پر ذلت چھائی ہوگی اور یہ لوگ سجدہ کی طرف بلائے جایا کرتے تھے اور وہ صحیح سالم تھے۔

ذلت ان پر چھا رہی ہوگی یہ جب صحیح و سالم تھے انہیں اس وقت سجدہ کی طرف بلایا جاتا تھا (اور یہ انکار کرتے تھے)۔

سورة الحاقة

آیت۷: سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ

جس کو اللہ تعالیٰ نے اس پر سات رات اور آٹھ دن متواتر مسلط کر دیا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے اس کو مسلسل سات رات اور آٹھ دن ان پر مسلط رکھا۔

سورة المعارج

آیت۲: لِلْكَافِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ۔

جو کہ کافروں پر واقع ہونے والا ہے جس کا کوئی دفع کرنے والا نہیں۔

کافروں کے لیے ہے کوئی اسے دفع کرنے والا نہیں۔

سورة نوح

آیت۴: اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ

اس کا مقرر کیا ہوا وقت جب آ جاوے گا تو ٹلے گا نہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آ جاتا ہے تو پھر ٹالا نہیں جاتا۔

سورة الجن

آیت۱۲: وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا۔

اور نہ بھاگ کر اس کو ہرا سکتے ہیں۔	اور نہ بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں۔

آیت۲۱: قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا۔

آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے نہ کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا۔	کہو میں تم لوگوں کے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا۔

آیت۲۷: فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا۔

تو اس پیغمبر کے آگے اور پیچھے محافظ فرشتے بھیج دیتا ہے۔	تو اس کے آگے اور پیچھے وہ محافظ لگا دیتا ہے۔

آیت۲۸: وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ

اور اللہ تعالیٰ ان کے تمام احوال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔	اور وہ ان کے پورے ماحول کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

سورۃ المدثر

آیت۱۹: فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ۔

سو اس پر خدا کی مار کیسی بات تجویز کی۔	ہاں خدا کی مار اس پر کیسی بات بنانے کی کوشش کی۔

سورہ دھر

آیت۱۹: وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ۔

ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔	ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔

سورۃ النباء

آیت۳۶: جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا۔

یہ بدلہ ملے گا جو کہ کافی انعام ہوگا آپ کے رب کی طرف سے۔	جزاء اور کافی انعام تمہارے رب کی طرف سے۔

آیت۳۸: يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ
اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ۔

جس دن تمام ذی ارواح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی بول نہ سکے گا بجز اس کے جس کو رحمان اجازت دے۔	جس روز روح اور ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی نہ بولے گا سوائے اس کے جسے رحمان اجازت دے۔

سورة النازعات

آیت ۳۹: فَاِنَّ الْجَحِیْمَ ھِیَ الْمَاْوٰی۔

سو دوزخ اس کا ٹھکانا ہوگا۔	دوزخ ہی اس کا ٹھکانا ہوگی۔

سورة العبس

آیت ۱۲: فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ

سو جس کا جی چاہے اسے قبول کرلے۔	جس کا جی چاہے اس قبول کرلے۔

آیت ۱۳: فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ۔

وہ ایسے صحیفوں میں ہے جو مکرم ہیں۔	یہ ایسے صحیفوں میں درج ہے جو مکرم ہیں۔

آیت ۲۶: ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا۔

پھر عجیب طور پر زمین کو پھاڑا۔	پھر زمین کو عجیب طرح پھاڑا۔

آیت ۳۳: فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ۔

پھر جس وقت کانوں کا بہرا کر دینے والا شور برپا ہوگا۔	آخر کار جب وہ کان بہرے کر دینے والی آواز بلند ہوگی۔

سورة الضحی

آیت ۸: وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی۔

اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو نادار پایا سو مال دار بنادیا۔	اور تمہیں نادار پایا اور پھر مال دار کردیا۔

آیت ۹-۱۰: فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ۔

تو آپ یتیم پر سختی نہ کیجیے اور سائل کو مت جھڑکیے۔	لہذا یتیم پر سختی نہ کرو اور سائل کو نہ جھڑکو۔

سورۃ الم نشرح

آیت۴: وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔

اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آوازہ بلند کیا۔	اور تمہاری خاطر تمہارے ذکر کا آوازہ بلند کردیا۔

سورۃ الزلزال

آیت۱: اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا۔

جب زمین اپنی سخت جنبش سے ہلادی جائے گی۔	جب زمین اپنی پوری شدت کے ساتھ ہلادی جائے گی۔

سورۃ الھمزۃ

آیت۷: الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ۔

جو دلوں تک جا پہنچے گی۔	جو دلوں تک پہنچے گی۔

سورۃ الھب

آیت۳: سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ۔

عنقریب وہ ایک شعلہ زن آگ میں داخل ہوگا۔	ضرور وہ شعلہ زن آگ میں ڈالا جائے گا۔

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا:

من قرأ اية من كتاب الله عزّوجل فى صلوته قائما يكتب له بكلّ حرفٍ مائة حسنة فان قرأهافى غير صلوٰة كتب الله له بكلّ حرفٍ عشر حسنات وان استمع القرآن كتب الله بكلّ حرف حسنة وان ختم القرآن ليلاً صلت عليه الملٓئكة حتى يصبح وان ختمه نهار اصلت عليه الحفظة حتى يمسى وكانت له دعوة مستجابة وكان خيراله ما بين السماء والارض

جوشخص قیام نماز میں قرآن مجید کی ایک آیت کی تلاوت کرے، اس کے نامۂ اعمال میں ہر حرف کے بدلے سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اگر نماز کے علاوہ پڑھے تو خداوند کریم ہر حرف کے بدلے میں دس نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں ثبت کرتا ہے اور اگر صرف قرآن کو سنے تو بھی اللہ ہر حرف کے بدلے میں نیکی لکھتا ہے اور اگر قرآن رات کے وقت ختم کرے تو صبح تک فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اگر دن کو ختم کرے تو شام تک حفاظت کرنے والے ملائکہ اس پر درود ورحمت بھیجتے ہیں اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور یہ اس کے لئے ہر اس چیز سے بہتر ہے جو زمین وآسمان کے درمیان ہے۔

تعارف تفاسیر

☆ البیان فی تفسیر القرآن
☆ تفسیر ابن کثیر
☆ برصغیر پاک وہند میں تفسیر نگاری